Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۹ ربیع الاول ۱۳۹۸ھ ۔ ۹ امان ۱۳۵۷ہش ۔ ۹ مارچ ۱۹۷۸ء | نمبر ۵۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۹ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

ابھی فلو کی کمزوری کا اثر ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِسلام کی سچّائی کی یہ ایک بڑی دلیل ہے کہ کامل تعلیم کے لحاظ سے کوئی مذہب اسکا مقابلہ نہیں کرسکتا

قرآن کریم نے کامل تعلیم پیش کرنے کا دعویٰ کیا اور بلاشبہ یہ دعویٰ کرنا اس کا حق تھا

"کسی مذہب کی سچائی ثابت کرنے کے لئے یعنی اِس بات کے ثبوت کے لئے کہ وہ مذہب منجانب اللہ ہے دو قسم کی فتح کا اس میں پایا جانا ضروری ہے اوّل یہ کہ وہ مذہب اپنے عقائد اور اپنی تعلیم اور اپنے احکام کی رُو سے ایسا جامع اور اکمل اور اتم اور نقص سے دُور ہو کہ اس سے بڑھ کر عقل تجویز نہ کرسکے اور کوئی نقص اور کمی اس میں دکھائی نہ دے اور اس کمال میں ہر ایک مذہب کو فتح کرنے والا ہو یعنی ان خوبیوں میں کوئی مذہب اس کے برابر نہ ہو جیسا کہ یہ دعویٰ قرآن شریف نے آپ کیا ہے کہ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینًا یعنی آج مَیں نے تمہارے لئے اپنا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت کو تم پر پُورا کیا اور مَیں نے پسند کیا کہ اسلام تمہارا مذہب ہو یعنی وہ حقیقت جو اسلام کے لفظ میں پائی جاتی ہے جس کی تشریح خود خدا تعالیٰ نے اسلام کے لفظ کے بارہ میں بیان کی ہے اس حقیقت پر تم قائم ہو جاؤ۔ اِس آیت میں صریح یہ بیان ہے کہ قرآن شریف نے ہی کامل تعلیم عطا کی ہے اور قرآن شریف کا ہی ایسا زمانہ تھا جس میں کامل تعلیم عطا کی جاتی۔ پس یہ دعویٰ کامل تعلیم کا جو قرآن شریف نے کیا یہ اس کا حق تھا اس کے سوا کِسی آسمانی کتاب نے ایسا دعویٰ نہیں کیا جیسا کہ دیکھنے والوں پر ظاہر ہے کہ توریت اور انجیل دونوں اس دعویٰ سے دستبردار ہیں کیونکہ توریت میں خدا تعالیٰ کا یہ قول موجود ہے کہ مَیں تمہارے بھائیوں میں سے ایک نبی قائم کروں گا اور اپنا کلام اس کے مُنہ میں ڈالوں گا۔۔۔۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰؑ نے بھی اپنی تعلیم کا نامکمل ہونا قبول کر کے یہ عذر پیش کر دیا کہ ابھی کامل تعلیم بیان کرنے کا وقت نہیں ہے لیکن جب فارقلیط آئے گا تو وہ کامل تعلیم بیان کرے گا۔۔۔۔ پس اسلام کی سچائی ثابت کرنے کے لئے یہ ایک بڑی دلیل ہے کہ وہ تعلیم کی رُو سے ہر ایک مذہب کو فتح کرنے والا ہے اور کامل تعلیم کے لحاظ سے کوئی مذہب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔"

(دیباچہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲ تا ۵)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سید ساجد احمد صاحب ایم۔ ایس سی سابق ہیڈ ماسٹر سیکنڈری سکول سلاگا۔ غانا (مغربی افریقہ) ابن مکرم سید سجاد حیدر صاحب آف حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کو ۱۸ دسمبر ۱۹۷۷ء کو بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو بابرکت عمر والی اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

نمایاں کامیابی

میرے بیٹے عزیز اظہار الحق خاں نے انٹرمیڈیٹ (پری میڈیکل) کے امتحان میں کراچی بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے اور ایک ہزار میں سے ۸۱۸ نمبر حاصل کئے ہیں الحمد للہ۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی عزیز کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور اسے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے آمین۔

(خاکسار (ڈاکٹر) نور الحق خاں کراچی)

جماعتِ احمدیہ کی

۵۹ ویں مجلسِ مشاورت

جیسا کہ قبل ازیں اخبار الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے امسال جماعتِ احمدیہ کی مجلسِ مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۱ مارچ، یکم و ۲ اپریل ۱۹۷۸ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۹ر امان ۱۳۵۷ ھش
۹ر مارچ ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خفتگانِ خوابِ ہستی کو بیدار کرنے والی قیامتِ صغریٰ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر کا بار بار ذکر کیا ہے کہ قیامت کے دن بگل بجایا جائے گا تو تمام لوگ اپنی قبروں سے باہر نکل آئیں گے اور میدانِ حشر میں آ جمع ہوں گے۔ اُس وقت کوئی ایک بھی نہ ہوگا جو اُٹھ کھڑا نہ ہو۔ اور پھر وہ دو گروہوں میں بٹ جائیں گے ایک بھاری وزن والے اور ایک ہلکے وزن والے۔ اوّل الذکر بامراد ہوں گے اور مؤخر الذکر نقصان اٹھانے والے۔ مثال کے طور پر ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَھُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ○ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فِیْ جَھَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ○ (المومنون آیات ۱۰۲ تا ۱۰۴)

ترجمہ:۔ پھر جب بگل میں پھونک ماری جائے گی تو اُس دن اُن کے درمیان کوئی قرابتیں باقی نہیں رہیں گی اور نہ وہ ایک دوسرے کا حال پوچھیں گے پس جن کے وزن بھاری ہو جائیں گے وہ لوگ بامراد ہوں گے اور جن کے وزن ہلکے ہو جائیں گے وہ لوگ گھاٹے میں پڑیں گے اور جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

اُس دن کا آنا کہ جب بگل بجایا جائے گا جسے سُن کر سب لوگ قبروں سے باہر نکل کر ایک میدان میں آ جمع ہوں گے خدائی مقدرات کے ماتحت اٹل ہے۔ کوئی اس کے آنے کو روک نہیں سکتا اور نہ کسی کا انکار اس کے آنے میں روک ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ کہ وہ دن کب آئے گا؟ اس کا علم بجز خدا تعالیٰ کے اَور کسی کو نہیں ہے جیسا کہ فرمایا اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ (لقمٰن آیت ۳۵) یعنی قیامت کا علم اللہ ہی کو ہے البتہ ایک اَور قیامت کا دن بھی ہے جو بار بار اس دنیا میں آتا ہے جس میں بگل بجایا جاتا ہے جس کی آواز سب کو چونکا کر رکھ دیتی ہے۔ کوئی ایک بھی ایسا نہیں ہوتا جو اُس آواز کو سُن کر چونک نہ پڑے۔ یہ وہ دن ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ دنیا میں اپنے کسی مامور کو مبعوث فرماتا ہے اور وہ مامور لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہے۔ اِس آواز کے بلند ہوتے ہی دُنیا میں ایک قیامت برپا ہو جاتی ہے۔ ایک دم سب اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اُن میں سے بعض بھاری وزن والے ہوتے ہیں اور اکثر ہلکے وزن والے۔ بھاری وزن والے وہ ہوتے ہیں جن میں تقویٰ کا بیج پہلے سے موجود ہوتا ہے وہ مامور من اللہ پر ایمان لا کر اُس کے اعیان و انصار بن جاتے اور اس طرح خدا کی امان کے نیچے آ جاتے ہیں۔ ان کے بالمقابل ہلکے وزن والے مامور من اللہ کی مخالفت پر کمربستہ ہو کر اُس کے خلاف ایک طوفانِ بدتمیزی کھڑا کر دیتے ہیں اور اس طرح اپنے آپ کو گھاٹا پانے والے بنا ڈالتے ہیں۔

بہرحال یہ ایک حقیقت ہے کہ مامور من اللہ کی بعثت ایک رنگ میں قیامت سے کم نہیں ہوتی اور اُس قیامت کا برپا ہونا ہی مامور من اللہ کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت ہوتا ہے کیونکہ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ ہو اور پھر بھی وہ من جانب اللہ ہونے کا دعویٰ کرے تو کوئی تہلکہ نہیں مچتا اور نہ کوئی اُس کی مخالفت ہی کرتا ہے۔ بہرحال مامور من اللہ کی بعثت کے ساتھ قیامت کا برپا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ خود نبیوں کے سردار خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور آپ کے اعلانِ حق پر جو زبردست قیامت برپا ہوئی وہ ایک تاریخی حقیقت ہے جسے کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔ مولانا الطاف حسین حالیؔ نے یکدم برپا ہونے والی اُس قیامت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھا ہے ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادی
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی

اس قیامتِ صغریٰ کے نتیجہ میں اہلِ مکّہ دو حصوں میں بٹ گئے ایک وہ سعید الفطرت جو آپ پر ایمان لا کر آپ کے اصحاب کہلائے اور دوسرے وہ کثیر التعداد لوگ جنہوں نے آپ کی مخالفت کو اپنا شیوہ بنایا اور مخالفینِ حق کے نام سے موسوم ہوئے۔

ضروری تھا کہ حضرت مہدی علیہ السلام کی بعثت کے وقت بھی جن کے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرزندِ جلیل کی حیثیت سے آخری زمانہ میں ظہور کی بشارت دی تھی بگل بجنے کے نتیجہ میں ایک قیامت برپا ہوتی۔ چنانچہ یہ قیامت برپا ہوئی اور بڑے زور شور سے برپا ہوئی اور ابھی تک اس کا سلسلہ جاری ہے اور اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک وہ حق جو حضرت مہدی علیہ السلام کے آنے کے ساتھ اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آیا ہے پورے طور پر دُنیا میں غالب نہ آ جائے۔ اس قیامت کے برپا ہونے کی گواہی اور بہت سے دوسرے لوگوں کے علاوہ ۱۹۰۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال پر مولانا ابوالکلام آزاد ایڈیٹر رسالہ "وکیل" امرتسر نے بھی دی جبکہ "وکیل" میں شائع ہونے والے تعزیتی نوٹ کو رسالہ مذکور نے ان الفاظ سے شروع کیا:۔

"وہ شخص، بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو، وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا، جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی، جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار اُلجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں، وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا، جو شورِ قیامت ہو کر خفتگانِ خوابِ ہستی کو بیدار کرتا رہا ...... دنیا سے اُٹھ گیا۔

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جاوے۔ ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازشِ فرزندانِ تاریخ بہت کم منظرِ عام پر آتے ہیں اور جب آتے ہیں تو دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر کے دکھا جاتے ہیں۔"

(اخبار "وکیل" امرتسر مئی ۱۹۰۸ء)

پتّھر ہوں، گوہروں میں پرویا ہوا ہوں مَیں

ایسا خیالِ یار میں کھویا ہوا ہوں مَیں
سمجھے یہ اہلِ دہر کہ سویا ہوا ہوں مَیں

آنکھیں ہوئیں جو چار تو خود ہی سمجھ گئے
دردِ غمِ فراق میں رویا ہوا ہوں مَیں

اے دوست راہِ عشق کی دشواریاں نہ پوچھ
اُس کے ہی پیچ و خم میں تو کھویا ہوا ہوں مَیں

دیکھو تو اُن کے لطف و عنایت کی انتہا
پتّھر ہوں، گوہروں میں پرویا ہوا ہوں میں

اُن کے کرم کا شکر ادا کس زباں سے ہو
اس بحرِ بیکراں میں ڈبویا ہوا ہوں میں

مورد ہے ذرّہ ذرّہ مرا اُن کے فضل کا
عفو و عطا میں اُن کی سمویا ہوا ہوں مَیں

عصیاں کے داغ اشکِ ندامت سے مٹ گئے
اب دُور رہ لعین کہ دھویا ہوا ہوں مَیں

صدّیق وہ تو ہیں مری شہ رگ سے بھی قریب
صد حیف اپنے آپ سے کھویا ہوا ہوں مَیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت ثالثہ کے عہدِ سعادت میں

جزائر فجی میں تبلیغ اسلام

اسلامی انوار کی اشاعت اور جماعت احمدیہ کی ترقی کے ایمان افروز حالات

مکرم مولوی دین محمد صاحب ایم اے شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ و مبلغ انچارج جزائر فجی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ربوہ میں دو بار ملاقات کر کے ضروری ہدایات کا شرف پانے اور زندگی میں پہلی بار حضور انور سے معانقہ کر کے برکت حاصل کرنے کے بعد ۴ مئی ۱۹۷۷ء کو خاکسار اور برادرم مسیح احمد صاحب ظافر کراچی سے روانہ ہو کر ۶ مئی ۷۷ء کو خدمات سلسلہ عالیہ احمدیہ بجا لانے کے لئے جزائر فجی پہنچے۔ اس وقت سے لے کر ماہ اکتوبر تک صرف چھ ماہ کے عرصہ کی رپورٹ قارئین کرام کی خدمت میں اس غرض سے پیش کی جاتی ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام جس عظیم مقصد یعنی اکناف عالم میں اشاعت اسلام، عالمگیر روحانی انقلاب کے قیام اور غلبہ اسلام کے لئے مبعوث کئے گئے تھے وہ عظیم مقصد خلافت ثالثہ کے عہد سعادت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے دیگر ممالک کی طرح مشرق اقصیٰ کے جزائر فجی میں بھی (جس کے TAVEUNI جزیرہ میں انٹرنیشنل ڈیٹ لائن ہونے کی بنا پر فجی کو زمین کا کنارہ بھی کہا جاتا ہے) غیر معمولی کامیابی کے ساتھ پورا ہو رہا ہے۔

قرآن کریم میں سورۃ نور کی آیت استخلاف میں خلافت کی برکات میں سے ایک بڑی برکت تمکنت دین یعنی دین اسلام کی روز افزوں ترقی اور مضبوطی بیان کی گئی ہے اس کے ایمان افروز جلوے خلافت ثالثہ کے عہد سعادت میں دنیا کے دیگر ممالک کی طرح جزائر فجی میں بھی پائے جاتے ہیں جن میں سے کچھ کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

مسجد فضل عمر اور احمدیہ لائبریری کا قیام:

جزائر فجی کے دارالحکومت SUVA میں نہایت اہم شاہراہ (RATU MARA ROAD) پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فجی میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ساتویں سب سے بڑی مسجد فضل عمر ایک لاکھ پچاس ہزار فیجین ڈالرز کے خرچ سے تعمیر ہو رہی ہے جو پاکستانی روپے کے لحاظ سے پندرہ لاکھ روپے سے بھی زیادہ بنتے ہیں خاکسار نے فجی پہنچ کر اس عظیم الشان مسجد کی تعمیر کا دوسرا مرحلہ شروع کروا دیا جس میں ۳۲ × ۶۰ فٹ کے رقبہ میں لب سڑک ایک بہت بڑا "احمدیہ لائبریری" اور ایک دوکان کی تعمیر تکمیل کو پہنچ رہی ہے۔ مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۷۷ء کو ہز ایکسی لنسی مسٹر عثمان نوری مصری سفیر برائے آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور فجی نے مسجد فضل عمر میں تشریف لا کر لائبریری کی زیر تعمیر عمارت میں سیمنٹ کا ایک بلاک رکھا۔ اس موقعہ کی نمایاں تصویر یہاں کے کثیر الاشاعت اخبار "فیجی ٹائمز" نے ۱۵ اگست ۱۹۷۷ء کو "LIBRARY STARTED" کے عنوان سے شائع کی۔

یہ عظیم الشان مسجد فضل عمر جس میں ایک بڑا لیکچر ہال، جماعت کا مرکزی دفتر، مشنری کوارٹرز، لائبریری، دارالمطالعہ ہال اور ایک دکان ہے تقریباً ساڑھے چار لاکھ روپے کے خرچ سے جماعت ہائے احمدیہ جزائر فجی کے سالانہ جلسہ ۲۵، ۲۶ دسمبر ۱۹۷۷ء سے قبل مکمل ہو جائیگی اور حسب پروگرام ۲۶ دسمبر کو جزائر فجی کے وزیر اعظم راتو سر کامیسی مارا (RATU SIR KAMISES MARA) سے احمدیہ لائبریری کے افتتاح کی تجویز ہے۔ مزید تعمیر جس میں پانچ دوکانیں اور ان کے اوپر عظیم الشان مسجد کا ہال اور مہمان خانہ ہوگا۔ امید ہے کہ ایک سال کے عرصہ میں تیار ہو جائیں گی۔ یہ عظیم الشان مسجد "مسجد فضل عمر" جنوبی بحر الکاہل کے پورے علاقہ میں اپنی وسعت روحانی آبادی اور اسلامی انوار کی اشاعت کے لحاظ سے سب سے بڑی مسجد ہوگی جس کی تعمیر کا شرف خلافت ثالثہ کے عہد سعادت میں سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دل و جان سے ماننے والی، جان نثار اور ہر آن ترقی کرنے والی جماعت احمدیہ فجی کو حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اس عظیم مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں مکرم محمد شمس الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ صوا غیر معمولی تعاون فرما رہے ہیں۔ جزاہ اللہ خیراً!

انفاق فی سبیل اللہ کا کامل نمونہ:

انفاق فی سبیل اللہ مومنین کا ایک شعار ہے۔ امسال جب سے خاکسار نے جماعت ہائے احمدیہ جزائر فجی کا چارج سنبھالا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت نے اپنے غیر معمولی اخلاص کی بناء پر صرف چھ ماہ کے عرصہ میں مختلف مدات میں بیس ہزار چھ سو تیئس (۲۰،۶۲۳) فیجین ڈالرز (یعنی دو لاکھ پچاس ہزار پاکستانی روپے) سے بھی زیادہ حصولِ ثواب کی خاطر بطور چندہ پیش کئے ہیں۔

امسال کے لئے وکالت مال تحریک جدید نے جزائر فجی کی جماعتوں کا بجٹ بارہ ہزار دو فیجین ڈالرز منظور کیا ہے۔ خاکسار نے جب سے چارج لیا ہے صرف چھ ماہ کے عرصہ میں بجٹ سے بھی کہیں زیادہ وصولی ہو چکی ہے۔ یہ تمام محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو خلافت ثالثہ کے عہدِ سعادت میں بارش کی طرح جماعت احمدیہ فجی پر بھی نازل ہو رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

یہ امر قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال چھ ماہ کے عرصہ میں ۸۶۵۳/- فیجین ڈالرز کی وصولی ہوئی تھی جبکہ امسال گزشتہ سال کے مقابلہ میں صرف چھ ماہ کے عرصہ میں بارہ ہزار فیجین ڈالرز کی زائد وصولی ہوئی ہے جو جماعت کی روز افزوں ترقی کو ظاہر کرتی ہے۔

اقوام متحدہ کی ایک اہم شخصیت کی طرف سے مبارکباد:

جنوبی بحر الکاہل میں واقعہ COOK ISLANDS میں اقوام متحدہ کی طرف سے متعین CENSUS ADVISER مسٹر محمد سراج الاسلام (Mr. Mohammad Sirazul Islam) نے مورخہ یکم اگست ۱۹۷۷ء کو خاکسار کے نام اپنے مکتوب میں دس فیجین ڈالرز (۱۹۰ روپے سے زیادہ) کے ایک بنک ڈرافٹ کے ساتھ بھیج کر جماعت احمدیہ کو اس کی تبلیغی مساعی پر زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دلی مبارکباد پیش کی ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر سراج الاسلام نے جزائر فجی کے دارالحکومت صوا (SUVA) کے سب سے بڑے ہوٹل (GRAND PACIFIC HOTEL) کے کمرہ میں رکھوائے گئے قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ کو پڑھ کر واپس COOK ISLAND پہنچ کر قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر بھجوانے کے لئے خط لکھا جس پر انہیں قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ۔ AHMADIYYAT OR "TRUE ISLAM" اور دیگر ضروری لٹریچر ارسال کیا گیا جسے پڑھ کر انہوں نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی میں غیر معمولی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کو مبارکباد پیش کی۔ ان کے خط (جو انگریزی زبان میں تھا) کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

"قرآن مجید کا ایک نسخہ اور دیگر اسلامی مطبوعات کو پا کر میں بہت خوش ہوا ہوں۔ مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ احمدیہ مشن اسلام کے حسین پیغام کی تبلیغ و اشاعت کا اہم فریضہ سرانجام دینے میں مصروف ہے۔ قرون اولیٰ میں مسلمانوں نے دنیا پر حکومت کی ہے اور ان کی ناقابل تسخیر قوت اس بات میں تھی کہ وہ اسلام کی تبلیغ کرتے رہے مگر افسوس کہ اب مسلمان اسلام کی تبلیغ و اشاعت کو نظر انداز کر رہے ہیں اور اسی وجہ سے وہ غریب، پسماندہ، شکست خوردہ اور ناپسندیدہ عنصر ہو کر رہ گئے ہیں میں جماعت احمدیہ کو تبلیغ اسلام کی اہم خدمت کے سرانجام دینے پر مبارکباد کہتا ہوں۔

آپ کا دلی دوست

محمد سراج الاسلام۔"

تربیت جماعت:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فجی میں باقاعدہ آٹھ جماعتیں قائم ہیں اور ان جماعتوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مساجد اور مراکز نماز قائم ہیں۔ جہاں باقاعدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز جمعہ اور پانچوں اوقات نمازیں با جماعت ہوتی ہیں۔ قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور ملفوظات کا درس دیا جاتا ہے۔ ہفتہ میں ایک بار بالعموم ہر اتوار کو تمام جماعتوں میں خاص اہتمام سے قرآن کریم اور دینی باتوں کا درس دیا جاتا ہے جس میں جماعت کے تمام احباب، خواتین اور بچے بھی بکثرت شامل ہوتے ہیں۔ خاکسار جب سے جزائر فیجی میں خدمات سلسلہ بجا لانے کے لئے حاضر ہوا ہے۔ دونوں بڑے جزائر میں آباد تمام جماعتوں کا تین تین بار اور بعض جماعتوں کا چار چار بار تربیتی دورے کر چکا ہے۔ مقامی عہدیداران جماعت خصوصاً مکرم محمد شمس الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ سوا۔ مکرم بیرسٹر ممتاز علی صاحب مقبول ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ لمباسہ، مکرم محمد اسماعیل صاحب مرکزی سیکرٹری مال۔ مکرم محبوب یوسف خان صاحب صدر جماعت ناندی و جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ جزائر فیجی مکرم حامد حسین صاحب سیکرٹری تربیت جماعت احمدیہ لتوکا۔ مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکول لٹوکا، صدر لجنہ اماء اللہ سوا بیگم صاحبہ مکرم شمس الدین صاحب۔ صدر لجنہ اماء اللہ لمباسہ مکرم محمد اسماعیل صاحب سیکرٹری تبلیغ و دیگر عہدیداران کی معیت میں کار پر تقریباً دو ہزار میل تک جماعتوں کے تربیتی دورے کئے۔

گزشتہ چھ ماہ کے عرصہ میں تین درجن سے زائد تربیتی اجلاس، خطبات جمعہ اور خطبات نکاح اور دروس میں احباب جماعت کو جماعتی علم کلام سے آگاہ کرنے کے علاوہ اکناف عالم میں جماعت کی ترقی کے ایمان افروز حالات بتا کر جماعتی ذمہ داریوں کو پہلے سے بڑھ کر صحیح رنگ میں سرانجام دینے کی موثر تلقین کی۔ ان تربیتی دوروں میں مختلف جماعتوں اور مقامات پر آباد احمدی احباب کے گھر گھر میں جا کر انفرادی ملاقاتیں خاص طور پر کی گئیں جس سے خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت و ترقی جماعت کے لحاظ سے نہایت اچھے نتائج پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فیجی میں آباد تمام احباب اور جماعتیں احمدیت کی جاں نثار اور فدائی ہیں اور ان کے دلوں میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام پر پختہ ایمان ہے اور ان کے چہروں پر بشاشت نظر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام جماعتوں کے احباب نظام خلافت سے مخلصانہ طور پر وابستہ ہو کر بنیان مرصوص بن کر اشاعت اسلام اور غلبہ اسلام اور عالمگیر روحانی انقلاب کے قیام کے لئے عظیم قربانیاں سرانجام دے رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت کی زندگی میں احمدیت کے قبول کرنے کے نتیجہ میں یہ تبدیلی آ گئی ہے کہ پہلے اگر وہ سیاہ تھے تو اب نور ایمان سے منور ہو گئے ہیں۔ عشق خدا، عشق رسول اور عشق قرآن اور سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی محبت میں بارہا احباب کی آنکھوں میں عقیدت سے آنسوؤں کی جھلک دیکھنے میں آتی ہے جو احباب جماعت کے غیر معمولی اخلاص اور اعلیٰ تربیت کو ظاہر کرتی ہے

اسلامی انوار کی اشاعت:

جزائر فیجی میں مکمل مذہبی آزادی اور MIXED CULTURE. کی وجہ سے تبلیغ احمدیت اور اسلامی انوار کی اشاعت کے نہایت اعلیٰ مواقع ہیں۔ احمدیت کی تبلیغ کے سلسلہ میں مساعی کا خلاصہ یہ ہے:۔

پیغام حق بذریعہ دار المطالعہ و لائبریری

جزائر فیجی کے دار الحکومت SUVA میں نہایت اہم شاہراہ RATU MARA ROAD پر واقع مسجد فضل عمر (جو ۱۹۶۱ء میں جماعت احمدیہ کے پہلے نہایت کامیاب مبلغ مکرم شیخ عبد الواحد صاحب فاضل نے ایک لکڑی کی بلڈنگ کی صورت میں خرید کر کے اسے جماعت کے لئے مرکز اور مسجد بنایا تھا جسے بعد میں مسجد فضل عمر کا نام دیا گیا۔ (جہاں اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ پچاس ہزار فیجین ڈالرز (ڈیڑھ لاکھ پاکستانی روپے) کے خرچ سے عظیم الشان مسجد تعمیر ہو رہی ہے۔) میں ہزاروں دینی کتب پر مشتمل عظیم لائبریری اور دار المطالعہ قائم ہے جو پیغام حق پہنچانے کے لحاظ سے نہایت مفید ذریعہ ہے۔ اس دار المطالعہ میں جو "احمدیہ اسلامک سنٹر" کے نام سے مشہور ہے مقامی دو انگریزی روزنامے روزنامہ الفضل اور بدر قادیان کے علاوہ انگلستان، امریکہ، جرمنی، نائیجیریا، غانا، ماریشس اور دیگر ممالک سے آنے والے بارہ جماعتی رسائل اور تیس کے قریب قیمتی کتب و ٹریکٹ جو انگریزی، ہندی، فیجین، اردو، گورمکھی، چینی، جاپانی اور دیگر زبانوں میں دار المطالعہ کی میز پر رکھی جاتی ہیں جنہیں صبح سے شام تک احمدی اور غیر از جماعت احباب دار المطالعہ میں آ کر مطالعہ کرتے ہیں ۲۶/ دسمبر ۷۷ء کو یہ دار المطالعہ نئی زیر تعمیر عمارت کے مکمل ہونے پر ایک افتتاحیہ تقریب کی صورت میں لب سڑک شاہراہ منتقل ہو جائے گا جس سے دار المطالعہ اور لائبریری کی افادیت میں مزید اضافہ ہو گا۔ اور یہ عظیم دار المطالعہ ہزاروں افراد تک پیغام حق پہنچانے کے لحاظ سے مزید موثر اور مفید ہو جائے گا انشاء اللہ!

لائبریری میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء سلسلہ احمدیہ اور علماء کی کتب خدا تعالیٰ کے فضل سے موجود ہیں۔ بحر الکاہل کے علاقہ میں جماعت احمدیہ کی یہ سب سے بڑی لائبریری ہے۔

تقسیم و فروخت لٹریچر:

گزشتہ چھ ماہ میں مختلف عنوانات کی کتب اور ٹریکٹ، انگریزی، فیجین اور دیگر زبانوں میں ۲۳۱۰ کی تعداد میں سوا، ناندی، لمباسہ اور جزائر فیجی کے دیگر مقامات پر دلچسپی رکھنے والے مختلف طبقوں و خیال کے احباب میں تقسیم کئے۔ جزائر فیجی کے چار بڑے بڑے ہوٹلوں کے کمروں میں قرآن مجید معہ انگریزی ترجمہ کے نسخے رکھوائے ہوئے ہیں جنہیں شوق سے مطالعہ کر کے معززین خرید لٹریچر منگواتے ہیں۔ تین درجن کے قریب، مختلف ممالک سے لٹریچر طلب کرنے والوں کو قیمتی لٹریچر ارسال کیا گیا۔ فیجی آنے والے غیر ملکی سیاحوں کو وزیٹر و بیورو کے ذریعہ بھی جماعتی لٹریچر دیا جاتا ہے۔ گزشتہ چھ ماہ میں پاکستانی روپے کے لحاظ سے دو ہزار ایک سو چوالیس (۲۱۴۴/-) روپے کا لٹریچر مرکز سلسلہ ربوہ سے خرید کر منگوایا گیا اور چھ ماہ کے عرصہ میں تین ہزار روپے کا لٹریچر پیغام حق پہنچانے کے سلسلہ میں فروخت کیا گیا۔

عام جلسوں میں شرکت اور تقاریر

گزشتہ چھ ماہ کے عرصہ میں مختلف مذہبی علمی و ثقافتی تنظیموں کے زیر اہتمام سوا آڈیٹوریم، انڈین کلچرل سنٹر، اولڈ ٹاؤن ہال، کالوری ٹمپل اور دیگر مقامات میں معززین سے باہمی تعارف اور پیغام حق پہنچانے کی غرض سے متعدد غیر از جماعت جلسوں اور تقریبات میں شرکت کی۔ انڈین کلچرل سنٹر کے ایک اہم اجلاس میں شرکت کر کے قرآن کریم کی اس عظیم صداقت و اِن مِّن اُمَّةٍ اِلَّا خلا فیھا نذیر اور لکل قوم ھاد پر نصف گھنٹہ تک تقریر کی۔ اجلاس میں شریک ہندوستانی سفیر ہز ایکسی لنسی راملش چندر ارورا اور دیگر معززین خاکسار کی تقریر سے بہت محظوظ ہوئے۔ NAUSORI ائیرپورٹ کے علاقہ میں سناتن دھرم والوں کے ایک جلسہ میں جس میں سینکڑوں سناتن دھرمی مرد و خواتین شامل تھیں ایک آریہ پنڈت کے ساتھ خاکسار کو بھی خطاب کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ اس موقعہ پر بھی خاکسار نے قرآن کریم کی آیت و ان من امة الا خلا فیھا نذیر پر تفصیل سے روشنی ڈالی جس سے حاضرین اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے مزید جلسوں میں خطاب کرنے کی دعوت دی۔ ایک HETHODIST CHURCH اور Y.W.C.A. ہوسٹل میں بھی خطاب کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ کیتھولکوں نے بھی اپنے اجلاس میں لیکچر کے لئے مدعو کیا جہاں آدھ گھنٹہ تک تقریر کی۔ عیسائیوں کے مشہور THEOLOGICAL کالج COLLEGE کے پروفیسر آف ریلیجنز نے احمدیت کے بارے میں طلبہ میں لیکچر کے لئے بلایا جہاں ایک گھنٹہ تک انگریزی میں تقریر کے بعد طلباء کے سوالات کے انگریزی میں جوابات دیئے جس سے دو طالب علم اس قدر متاثر ہوئے کہ وہ احمدیہ مسلم مشن میں آئے جنہیں مزید پیغام حق پہنچایا اور مطالعہ کے لئے فیجین اور انگریزی زبان میں لٹریچر دیا گیا۔

تبلیغی جلسے:

گزشتہ چھ ماہ میں جزائر فیجی کے دونوں بڑے جزائر VITI LEVU اور VENUA LEVA میں جماعت احمدیہ کی مساجد اور احباب کے گھروں میں ایک درجن سے زائد تبلیغی جلسے منعقد ہوئے جن میں مسلمان ہندو، سکھ، سرکاری افسران اور مقامی کائی تی (جو حضرت بلال رضی کی قوم ہیں اور براعظم افریقہ کے ملک ٹانگانیکا سے آ کر جزائر فیجی میں آباد ہوئے ہیں) سینکڑوں کی تعداد میں ہمارے تبلیغی جلسوں میں تشریف لائے اور تقاریر سے بہت مستفیض ہوئے اور اپنے اچھے تاثرات کا برملا اظہار بھی کیا۔

(باقی)

○

دعائے مغفرت

میری بیوی غلام فاطمہ ۶ فروری ۱۹۷۸ء کو ایک گھنٹہ کی نہایت مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحومہ نہایت درجہ مہمان نواز پابند صوم و صلوٰۃ اور تہجد گزار تھی ۱۹۷۳ء کو حج بیت اللہ کا شرف حاصل کیا۔ صاحب رؤیا و کشوف تھیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی اعلیٰ جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(ملک غلام حسین پنشنر سیکرٹری مال
جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ۔
ڈاکخانہ میانی ضلع سرگودھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۳

فہرست وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

مہمان خانہ مستورات کی اگلی قسط چندہ دینے والوں کی شائع کی جا رہی ہے۔ الفضل کے صفحات اتنے ناموں کے متحمل نہیں ہو سکتے اس لئے آئندہ کے لئے یہی فیصلہ کیا گیا ہے کہ سو روپیہ سے زائد دینے والی بہن کا نام شائع کیا جائے گا۔ اس رقم سے نیچے کے نام اگر وہ قسط وار دے رہی ہیں تو وعدہ پورا ہونے پر ورنہ اس شہر کی لجنہ کے چندہ کی میزان شائع کر دی جائے گی۔ تمام لجنات توجہ کریں کہ یہ چندہ جلد سے جلد پورا ہو۔ ابھی مہمانخانہ کی تکمیل کے لئے ایک لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔ جن بہنوں نے ابھی تک حصہ نہیں لیا وہ اس میں حصہ لیں اور ایک اہم ضرورت کو پورا کر کے ثواب حاصل کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱-	مکرمہ مسز مجید صاحبہ	لاہور	۱۰۰-۰۰
۲-	" عطیہ بیگم مبارک احمد صاحب پراچہ	اسلام آباد	۱۰۰-۰۰
۳-	" نصیرہ نواب دین صاحبہ	"	۱۰۰-۰۰
۴-	لجنہ اماء اللہ	"	۲۳۴-۰۰
۵-	" رضیہ سلطانہ صاحبہ	دہلی گیٹ لاہور	۱۰۰-۰۰
۶-	" امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مبارک محمود صاحب پانی پتی	"	۱۰۰-۰۰
۷-	مکرم والد مرحوم نظام دین صاحب فیکٹری ایریا	ربوہ	۱۰۰-۰۰
۸-	مکرمہ والدہ مرحومہ راج بی بی صاحبہ	" "	۱۰۰-۰۰
۹-	" اہلیہ مرحومہ محمد بی بی صاحبہ	" " "	۱۰۰-۰۰
۱۰-	مکرم عبدالشکور صاحب جاوید از اہلیہ صاحبہ میجر عبدالقادر صاحب	"	۳۰۰-۰۰
۱۱-	لجنہ اماء اللہ	ذخیرہ شاہان بہاولنگر	۱۰۰-۰۰
۱۲-	"	سمبڑیال	۱۹۱-۰۰
۱۳-	مکرمہ مبارکہ صاحبہ	سیرالیون	۳۲۲-۰۰
۱۴-	" رضیہ صاحبہ اہلیہ ملک خدا بخش صاحب	ساہیوال	۱۰۰-۰۰
۱۵-	لجنہ اماء اللہ	"	۵۰۶-۰۰
۱۶-	"	کوئٹہ	۷۴۰-۰۰
۱۷-	"	چک ۲۷۰/۸ کاچیلو	۱۱۰-۰۰
۱۸-	"	سرگودھا	۲۶۴۸-۰۰
۱۹-	مکرمہ فاروقہ مظفر صاحبہ	"	۱۰۰-۰۰
۲۰-	" امانت خاتون صاحبہ	کراچی	۱۰۰-۰۰
۲۱-	" آصفہ نعیم خان صاحبہ	"	۱۰۰-۰۰
۲۲-	" بشریٰ صاحبہ اہلیہ مبارک احمد صاحب باب الابواب ربوہ		۱۰۰-۰۰
۲۳-	" سیدہ ہاجرہ بیگم صاحبہ	شاہدرہ لاہور	۱۰۰-۰۰
۲۴-	لجنہ اماء اللہ	" "	۲۵۵-۰۰
۲۵-	" اہلیہ صاحبہ نذیر حسین صاحب	چک ۵ شمالی سرگودھا	۵۰۰-۰۰
۲۶-	لجنہ اماء اللہ	" "	۱۰۰-۰۰
۲۷-	"	چک ۹۸ شمالی "	۷۷۵-۰۰
۲۸-	"	جھنگ صدر	۶۰۰-۰۰
۲۹-	"	لاہور	۱۵۶۴-۰۰
۳۰-	"	ڈیرہ غازیخان	۱۷۰-۰۰
۳۱-	حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی	ربوہ	۵۰۰-۰۰
۳۲-	لجنہ اماء اللہ	حیدر آباد	۱۵۰-۰۰
۳۳-	مکرمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری عبداللطیف صاحب	مردان	۵۰۰-۰۰
۳۴-	لجنہ اماء اللہ	"	۲۴۵-۰۰
۳۵-	"	چک ۷۳ جنوبی سرگودھا	۲۹۶-۰۰
۳۶-	"	جہانپور	۲۴۴-۰۰
۳۷-	"	گگو منڈی	۲۱۵-۰۰
۳۸-	"	ککی نو	۱۵۵-۰۰
۳۹-	"	چکوال	۱۵۵-۰۰
۴۰-	لجنہ اماء اللہ	منڈی بہاؤالدین	۱۸۵-۰۰
۴۱-	مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ مرحومہ اہلیہ عبدالمجید صاحب	کراچی	۱۰۰-۰۰
۴۲-	لجنہ اماء اللہ	منگلا ڈیم	۱۵۵-۰۰
۴۳-	" نصرت جہاں بیگم صاحبہ	ربوہ	۱۰۰-۰۰
۴۴-	" اہلیہ صاحبہ منیر احمد باجوہ صاحب	چک 30/11-L ساہیوال	۱۰۰-۰۰
۴۵-	" مبارکہ صاحبہ اہلیہ قاضی اکبر محمود صاحب	لاہور	۱۰۰-۰۰
۴۶-	" دردانہ فاروق صاحبہ	ملتان	۱۰۰-۰۰
۴۷-	" اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کامٹوی	کراچی	۱۰۰-۰۰
۴۸-	مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب	"	۱۰۰-۰۰
۴۹-	لجنہ اماء اللہ	سعداللہ پور	۱۲۰-۰۰
۵۰-	مکرمہ امۃ اللطیف زیروی اہلیہ ڈاکٹر کریم اللہ صاحب	شیراز - ایران	۱۰۰-۰۰
۵۱-	لجنہ اماء اللہ	جہلم	۱۰۰-۰۰
۵۲-	"	سانگلہ ہل	۱۰۰-۰۰
۵۳-	مکرمہ ثریا بیگم اہلیہ علی اکبر صاحب	کمال ڈیرہ - نواب شاہ	۲۰۰-۰۰
۵۴-	" اہلیہ صاحبہ ملک محمد یوسف صاحب	اسلام آباد	۱۰۰-۰۰
۵۵	" امۃ الحفیظ صاحبہ دارالرحمت غربی	ربوہ	۱۰۰-۰۰
۵۶-	لجنہ اماء اللہ	گوٹھ احمدیہ	۱۵۹-۰۰
۵۷-	مکرمہ حسن آرا صاحبہ	لاہور	۱۰۰-۰۰
۵۸	" مبارکہ ناصر صاحبہ	کراچی	۱۰۰-۰۰
۵۹	" صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ سید میر داؤد احمد صاحب	ربوہ	۳۰۰-۰۰
۶۰-	" بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب	"	۲۰۰-۰۰
۶۱-	" امۃ اللہ شمشاد بیگم عبدالسلام احمد صاحب	ملتان	۱۰۰-۰۰
۶۲-	" بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب	ربوہ	۳۰۰-۰۰
۶۳	" بیگم صاحبہ مرحومہ ملک سعید احمد صاحب ایس-ڈی-او	"	۲۰۰-۰۰
۶۴-	" فضل بیگم اہلیہ ملک سرور خان صاحب	جیکب آباد	۵۰۰-۰۰
۶۵-	" سلیمہ اختر اہلیہ ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب	سرگودھا	۱۰۰۰-۰۰
۶۶-	" رحمت بی بی صاحبہ والدہ ماسٹر عطاء محمد صاحب	ربوہ	۱۰۰-۰۰
۶۷-	" ڈاکٹر گوہر تاج الدین صاحبہ	مردان	۱۰۰-۰۰
۶۸-	" سلیمہ ارشاد صاحبہ		۱۰۰-۰۰
۶۹-	لجنہ اماء اللہ	دوالمیال - جہلم	۱۰۰-۰۰
۷۰-	"	چونڈہ	۳۸۵-۰۰
۷۱-	"	نور نگر فارم	۳۰۰-۰۰
۷۲-	"	کوئٹہ	۲۵۵۵
۷۳-	"	احمد نگر	۱۱۹-۰۰
۷۴-	مکرمہ اہلیہ آغا محمد بخش صاحب	ڈیرہ غازیخاں	۱۱۳-۰۰
۷۵-	" اہلیہ صاحبہ میاں روشن الدین صاحب زرگر گولبازار ربوہ		۱۰۰-۰۰
۷۶-	لجنہ اماء اللہ	شیخوپورہ	۳۰۰-۰۰
۷۷-	"	بدین	۲۱۵-۰۰
۷۸-	"	گوئیکی	۱۳۰-۰۰
۷۹-	"	بہاولنگر	۱۲۰-۰۰
۸۰	"	احمد نگر	۱۶۹-۰۰
۸۱-	"	سکھر	۱۱۷-۰۰

درخواست ہائے دعا

۱- مکرم مبشر احمد صاحب آف فیصل آباد احباب جماعت سے بہتر روزگار مہیا ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

۲- میاں محمد سعید صاحب فیکٹری ایریا ربوہ میں سانس کی تکلیف سے بیمار ہیں۔

۳- مکرم چوہدری ولی محمد صاحب انجن پمپ ڈرائیور صادق گنج بہاولنگر ان دنوں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

احباب جماعت ان سب احباب کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک قابلِ تقلید مثال

مکرم چوہدری حاکم علی صاحب امیر جماعتِ احمدیہ اوکاڑہ اور مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ نے اس جماعت کے افراد کو توجہ دلائی کہ جو مخلصین جوبلی فنڈ میں وعدے کر چکے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے تو وہ اپنے وعدوں میں اضافہ کریں اور ایسے احباب جو پہلے شامل نہیں ہو سکے تھے اب غلبۂ اسلام کی اس عظیم تحریک میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اس پر احباب نے ۲۷،۰۰۰ کے نئے وعدے کئے اور پرانے وعدوں میں ۶۱،۰۰۰ کا اضافہ کیا ہے یعنی کل اضافہ ۸۸،۰۰۰ روپے کا ہوا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور ان مخلصین کی فہرست بغرض دعا پیش ہونے پر حضور نے ان سب کے لئے دعا فرمائی۔ نیز فرمایا اللہ تعالیٰ احسن جزا دے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خدام الاحمدیہ کے ضروری اعلانات

ماہنامہ خالد ربوہ۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ (ماہ مارچ):- الحمد للہ کہ ماہ مارچ ۱۹۷۸ء کا "خالد" اپنی مقررہ تاریخ ۵ ر مارچ ۱۹۷۸ء کو سپرد ڈاک کر دیا گیا ہے جن خریداران کو ۱۵ ر مارچ تک پرچہ نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ مارچ ۱۹۷۸ء انشاء اللہ ۱۰ ر مارچ تک سپرد ڈاک کیا جائے گا خریداران اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

قائدین مجالس کا انتخاب:- جن مجالس میں ۱۹۷۸-۷۷ء کے لئے قائد مجلس کا انتخاب نہیں ہوا براہِ کرم انتخاب کروا کر رپورٹ جلد از جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی:- امسال خدام الاحمدیہ کے زیرِ اہتمام انعامی مقابلہ مضمون نویسی منعقد ہو رہا ہے اس کا عنوان ہے " آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر ہجرتِ مدینہ تک"۔ الفاظ ۸ ہزار سے ۱۰ ہزار تک ہوں۔ آخری تاریخ ۳۱ ر جولائی ۱۹۷۸ء ہے۔ انعام اوّل ۳۰۰ روپے، دوم ۲۰۰ روپے، سوم ۱۰۰ روپے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بجٹ کی تشخیص:- جن مجالس نے ابھی تک ۱۹۷۸-۷۷ء کے لئے بجٹ تشخیص کر کے مرکز کو نہیں بھجوایا۔ از راہِ کرم جلد بجٹ تشخیص کر کے مرکز کو بھجوائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مرکزی امتحانات خدام الاحمدیہ:- امسال خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات مئی کے آخری عشرہ میں منعقد ہو رہے ہیں۔ خدام کے پاس نصاب لائحہ عمل میں موجود ہے اس کے مطابق تیاری شروع کر دیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقفِ جدید کے وعدہ جات:- قائدین کرام! وقفِ جدید کے سالِ نو کے وعدہ جات کی فہرستیں مکمل فرما کر جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ، ربوہ)

مرکزی سالانہ امتحانات اطفال:- اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات (ستارہ اطفال، ہلال اطفال، قمر اطفال، بدر اطفال) ۲۵ ر مئی کو منعقد ہو رہے ہیں۔ قائدین کرام و ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ وہ اطفال کو ابھی سے ان امتحانات کی تیاری کروائیں۔ (سیکرٹری تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

انڈونیشیا پر سیمینار

آج ۹ ر مارچ کے آخری اجلاس میں محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری، مکرم مولانا محمد سعید صاحب انصاری اور انڈونیشین طالب علم منیر الاسلام اہم تقاریر کریں گے۔ بعد میں بیرونی مشنوں کے متعلق سلائیڈز بھی دکھائی جائیں گی مقامی احباب کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے (الامین الجمعیۃ العلمیۃ)

تبصرہ:-

فضلِ ربّانی و رحمتِ آسمانی (مصنفہ حکیم عطاء اللہ صاحب کراچی)

۱۹۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مکرم حکیم عطاء اللہ صاحب نے زیرِ رقم شفاخانہ نسیم صحت کراچی ۴۲/۲ نے شائع کی ہے۔ بالفاظ مصنف اس میں اہلِ پاکستان کی زرعی، تجارتی، اقتصادی اور معاشی مشکلات کا حل پیش کیا گیا ہے تا کہ ملک کے گذشتہ تیس سالہ مصائب کا خاتمہ ہو سکے۔ کتاب بہت سی قیمتی تجاویز اور نصائح پر مشتمل ہے جو اس ہمدردی اور خیر خواہی کی مظہر ہیں جو ملک کے لئے مصنف کے دل میں موجزن ہے۔

احباب مندرجہ بالا پتہ سے منگوا سکتے ہیں۔

دعائے مغفرت

خاکسار کے نانا جان محترم میاں محمد حسین صاحب بٹ آف بھاگووال حال احمد نگر نزد ربوہ جو حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمسؓ مرحوم کے بہنوئی تھے کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۷ ر مارچ ۱۹۷۸ء کو فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر قریباً ۷۷ سال وفات پا گئے، انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت صابر و شاکر، خاموش طبع اور نیک خصلت تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں چار لڑکے تین لڑکیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔ آپ کے سب سے بڑے لڑکے مکرم احمد حسین صاحب بٹ قادیان میں درویش ہیں۔ آپ کی نمازِ جنازہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں ۸ ر مارچ کو قبل دوپہر پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی مرحوم موصی تھے اس لئے مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دعا کرائی۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آپ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(نصیر احمد قمر شاہد متعلم جامعہ احمدیہ ابن مکرم بشیر احمد صاحب قمر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ غانا مغربی افریقہ)

تقریبِ رخصتانہ

بتاریخ ۱۶ ر فروری بروز جمعرات میری بیٹی عزیزہ خالدہ بشریٰ سلمہا اللہ کی تقریبِ رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس موقع پر متعدد بزرگانِ سلسلہ اور مبلغین کرام نے شرکت فرمائی۔ بارات سیالکوٹ سے آئی تھی جو اسی دن واپس چلی گئی۔ بارات کی واپسی سے قبل محترم میاں عبدالحی صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا نے اجتماعی دعا کرائی۔

عزیزہ کا نکاح ۲۷ ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو بعد نماز مغرب مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزم چوہدری عزیز احمد سلمہ اللہ ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب آف سیالکوٹ کے ساتھ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔ (محمد صدیق شاہد مبلغ اسلام سورینام (جنوبی امریکہ) حال وارد ربوہ)

ضروری اطلاع

مکرم قاری شریف احمد صاحب مراقب خدام الاحمدیہ ۶ ر مارچ سے دفتر سے غیر حاضر ہیں اُن کو دفتر کی جانب سے دورہ پر بھی نہیں بھجوایا گیا اگر وہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر دفتر میں خود آکر رپورٹ کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴